ر رکھ یا کسی بھی ملک ک ساتھ جا ں چاند نظر آیا و ؟

ر آجائ لیکن جس میں ملک میں ملازمت کرتا وں کیے جائیں تو میں کیا کروں، اور رمضان میں تلاف کا سبب کیا ؟

لحمد لل :

یں و ا ں ک باشندوں ک
بھی رکھیں، اور اگر و عید منائیں تو آپ بھی عید
لی الل علیہ وسلم کا فرمان :
ن جس دن تم روز رکھو،
م عید الفطر مناؤ، اور عید الاضحی اس دن جس دن تم
بانی کرو"
اختلاف شر و برائی ،
ک ساتھ ی ر نا وگا، جب آپ ک ملک جا ں آپ
ر ائش
ں تو آپ بھی روز رکھ لیں، اور جب آپ ک ملک میں
پ بھی عید منائیں.
کا سبب تو اس وجہ س
کو چاند نظر نہ یں آتا، پھر جن وں نہ چاند
جھتے یں اور ان پر مطمئن وتے اور ان کی رؤیت
یں سمجھتے اور ان کی رؤیت پر عمل نہ یں کرتے
ختلاف پیدا وجاتا .
ت آپ یہ بھی دیکھتے یں
رکھنے یا عید منانے کا حکم دیتی اور
نہ یں وتی اور و اس حکومت کو کئی ایک اسباب
کی بنا
و اسباب سیاسی وں یا دوسر .
انوں پر واجب ک جب
ھیں، اور جب عید کا چاند نظر آجائ تو سب عید
الل علیہ وسلم کا عمومی فرمان :

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

یکھ لو تو روز رکھو،
اگر تم پر آسمان ابر آلود ہو جائے اور چاند
یس یوم کی تعداد پوری کر لو"
رؤیت صحیح ہونے پر سب
و اس رؤیت ک ساتھ روز رکھنا اور اس رؤیت ک
ساتھ
میں فی الواقع اختلاف کریں اور ایک دوسرے کو
ثق
ملک ک مسلمانوں ک ساتھ روز رکھیں، اور ان
م صلی اللہ علیہ وسلم ک اس فرمان پر عمل ہو:

ن جب تم روز رکھو،
تم عید الفطر کرو، اور عید الاضحی اس دن جس
دن تم
بانی کرو"
ک ابن عباس رضی اللہ
ک اہل شام نے توجمعہ ک دن روز رکھا تھا
اللہ تعالی عنہ ک نے لگے:
فتہ ک دن دیکھا ،
، یا پھر تیس روز پورے کر لیں، اور انہوں
یونکہ شام مدینہ سے دور ، اور دونوں علاقوں
یں اختلاف پایا جاتا .
رضی اللہ تعالی عنہما
ک لیے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما میں
باس رضی اللہ تعالی عنہما ک قول ک قائل ہیں
ز رکھو اور ان ک ساتھ ہی عید مناؤ اس میں آپ
یے اسوہ "
توفیق دینے والا .
انتہی.
د العزیز بن باز رحمہ
اللہ .